سوال

(373) حائضہ اور نفاس والی عورت احرام کیسے باندھے؟ اور اگر احرام یا طواف کے بعد حیض آئے تو وہ کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب حائضہ اور نفاس والی عورت احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو وہ کیا کرے؟ اگر اس کو احرام باندھنے کے بعد یا طواف مکمل کرنے کے بعد حیض آجائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب حائضہ یا نفاس والی عورت میقات سے گزرے اور وہ حج یا عمرے کا ارادہ رکھتی ہے تو وہ وہی کچھ کرے جو پاک عورتیں کرتی ہیں، یعنی غسل کرے، لیکن وہ ایک کپڑے سے لنگوٹ باندھ لے اور احرام پہن لے، پھر جب وہ پاک ہو تو وہ طواف کرے اور سعی کر کے اپنے بال کاٹ لے، اس کا عمرہ مکمل ہے۔ لیکن اگر اس کو احرام باندھنے کے بعد حیض یا نفاس آیا تو وہ پاک ہونے تک احرام کی حالت میں رہے گی، پھر وہ طواف کرے، سعی کر کے بال کاٹ لے۔ لیکن جب اسے طواف کے بعد حیض و نفاس آئے تو وہ عمرہ جاری رکھے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ کیونکہ عمرہ کے وہ کام جو طواف کے بعد کرنا ہوتے ہیں، ان میں حدث سے اور طہارت سے حاصل کرنا شرط نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 324

محدث فتویٰ